مسافرانِ آخرت

ادارہ

حضرت مولانا عبدالرحمٰن اشرفی رحمہ اللہ کا سانحہ ارتحال: ملک کے معروف دینی ادارے جامعہ اشرفیہ لاہور کے شیخ الحدیث اور عالم اسلام کی عظیم علمی وروحانی شخصیت حضرت مولانا عبدالرحمٰن اشرفیؒ 22 جنوری 2011ء کو 76 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ إنا لله وإنا إليه راجعون

آپ، حضرت حکیم الامت تھانویؒ کے خلیفہ مجاز حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحبؒ کے صاحبزادے تھے۔ حضرت مولانا اشرفیؒ کو اللہ تبارک وتعالیٰ بے پناہ خوبیوں سے نوازا تھا۔ آپ ایک کامیاب اور کہنہ مشق مدرس، زبردست خطیب، ذہانت وظرافت، حاضر جوابی اور نفاستِ طبع کا حسین مرقع تھے۔ آپ نے کم وبیش پچاس سال جامعہ اشرفیہ لاہور میں درس وتدریس اور خطابت کے فرائض انجام دیے۔ آپ اتحادِ امت کے بہت بڑے داعی تھے، اہل سنت کے تمام مسالک کے اتحاد کے لیے ہمیشہ سرگرم عمل رہے۔ فرقہ واریت کے خاتمہ اور اتحاد بین المسلمین کے فروغ کے لیے حضرت تھانویؒ کے اصول "اپنے مسلک کو چھوڑو نہیں اور کسی کے مسلک کو چھیڑو نہیں" کو متعارف کرانے میں بنیادی کردار ادا کیا۔

آپ کا وفات سے امت مسلمہ ایک عظیم داعی اور رہنما سے محروم ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے۔ آمین

حضرت مولانا قاری اہل اللہ رحیمی صاحب رحمہ اللہ کی وفات: مجدد قراءت حضرت مولانا قاری رحیم بخشؒ کے صاحبزادے اور جامعہ فتح الرحیم فیصل آباد کے بانی ومہتمم حضرت مولانا قاری اہل صاحبؒ 13 صفر 1432ھ بمطابق 17 جنوری 2011ء کو 45 سال کی عمر میں مدینہ منورہ میں انتقال فرماگئے۔ إنا لله وإنا إليه راجعون

آپ جامعہ خیر المدارس ملتان کے فاضل اور ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری کے رفیق درس تھے۔ آپ نے فراغت کے بعد قرآن کریم کی تدریس کو اپنی زندگی کا مقصد بنایا اور تادم حیات اسی پر قائم رہے۔ آپ نے اپنے شاگردوں میں سینکڑوں حفاظ وقراء کو چھوڑا ہے جو آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہوں گے۔ ان شاءاللہ

آپ کی وفات سے امت مسلمہ ایک عظیم داعی قرآن سے محروم ہوگئی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کی کامل مغفرت فرمائے۔ آمین